International
Labour
Organization

1919·2019

شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت اور بھرتی کیلئے
عمومی اصول اور عملی ہدایات

بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف

شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت اور بھرتی کیلئے عمومی اصول اور عملی ہدایات

بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف

عالمی ادارۂ محنت، پاکستان

جملہ حقوق محفوظ© عالمی ادارۂ محنت 2019

اشاعتِ اوّل 2019

یونیورسل کاپی رائٹ کنوینشن کے پروٹوکول 2 کے تحت عالمی ادارۂ محنت کی مطبوعات کے حقوق کو تحفظ حاصل ہے۔ تاہم اگر ماخذ کا حوالہ موجود ہو تو بغیر پیشگی اجازت کے مختصر اقتباسات شائع کئے جاسکتے ہیں۔ اشاعت اور ترجمہ کیلئے اس پتہ پر درخواست بھیجی جائے آئی ایل او پبلی کیشنس (رائیٹس اینڈ لائسنسنگ)، انٹرنیشنل لیبر آفس، CH-1211 جنیوا 22، سوئزرلینڈ یا پھر درخواست اس ای میل پر بھیجی جائے: rights@ilo.org۔ انٹرنیشنل لیبر آفس ایسی تمام درخواستوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔ لائبریاں اور دیگر ادارے جنھیں اشاعتِ نو کے حقوق حاصل ہیں وہ اس مقصد کیلئے جاری کردہ لائسنس کے مطابق نقول تیار کرسکتے ہیں۔ اپنے ملک میں دوبارہ اشاعت کے حقوق کے ادارے تک رسائی کیلئے براہِ مہربانی وزٹ کریں www.ifrro.org۔

شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت اور بھرتی کیلئے عمومی اصول اور عملی ہدایات اور بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف عالمی ادارۂ محنت برائے پاکستان، اسلام آباد، پاکستان 2019۔

آئی ایس بی این: 978-92-2-133648-8 (پرنٹ)؛ 978-92-2-133649-5 (ویب پی ڈی ایف)

اردو کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی موجود ہے: انگلش (پرنٹ) آئی ایس بی این 978-92-2-133354-8 (ویب پی ڈی ایف) آئی ایس بی این 978-92-2-133333-3؛ فرنچ (پرنٹ) آئی ایس بی این 978-92-2-133415-6 (ویب پی ڈی ایف) آئی ایس بی این 978-92-2-133416-3؛ سپینش (پرنٹ) آئی ایس بی این 978-92-2-133417-0 (ویب پی ڈی ایف) آئی ایس بی این 978-92-2-133418-7؛ عربی (پرنٹ) آئی ایس بی این 978-92-2-133457-6 (ویب پی ڈی ایف) آئی ایس بی این 978-92-2-133458-3

عالمی ادارۂ محنت کی مطبوعات میں دیئے گئے حوالہ جات اقوامِ متحدہ کے ضوابط کے مطابق ہیں۔ ان اشاعتوں میں کسی ملک، علاقے یا حکومت یا ان کی سرحدوں کی حد بندی قانونی حیثیت کے بارے کسی بھی قسم کی اظہارِ رائے والا مواد انٹرنیشنل لیبر آفس کی نمائندگی نہیں کرتا۔

اس اشاعت میں جن خیالات و آراء کا اظہار کیا گیا ہے ان کی تمام تر ذمہ داری مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔ اشاعت کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ان خیالات کو عالمی ادارہ محنت کی تائید حاصل ہے۔

کمپنیوں اور تجارتی مصنوعات کے ناموں اور حوالہ جات کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ انٹرنیشنل لیبر آفس ان کی توثیق کرتا ہے اور اگر کسی مخصوص کمپنی، تجارتی مصنوعات یا حوالے کا ذکر نہیں کیا گیا ہے تو اس کا مطلب ناپسندیدگی نہیں ہے۔

عالمی ادارۂ محنت کی مطبوعات کے بارے میں معلومات اور ڈیجیٹل مصنوعات کیلئے ہماری ویب سائیٹ www.ilo.org/publns وزٹ کریں۔

عالمی ادارۂ محنت کے پاس تصاویر کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

پاکستان میں شائع کردہ

فوٹو کمپوزر: دینا الوانی، بیروت، لبنان

خلاصہ

حصہ اول ________ 7

شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت
اور بھرتی کیلئے عمومی اصول اور عملی ہدایات

حصہ دوم ________ 16

بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف

ضمیمہ ________ 19

شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت اور بھرتی کیلئے
عمومی اصول اور عملی ہدایات کے بنیادی ماخذ / ذرائع

©Arthur Ancion

حصہ اول

شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت
اور بھرتی کیلئے عمومی اصول اور عملی ہدایات

© ILO/Alfredo Caliz

مخففات

محنت کے بین الاقوامی معیارات

(a)کنوینشنز اور پروٹوکولز

C29 جبری مشقت کنوینشن، 1930(نمبر29)

C81 لیبر معائنہ کنوینشن، 1947(نمبر 81)

C87 تنظیم سازی کی آزادی اور منظم کرنے کے حق کے تحفظ کا کنوینشن،1948(نمبر87)

C88 ملازمت کی خدمت کا کنوینشن، 1948 (نمبر 88)

C94 لیبر قانونی شقوں(عوامی معاہدوں)کا کنوینشن، 1949(نمبر 94)

C97 ہجرت برائے روزگار کا کنویشن(نظر ثانی شدہ)، 1949(نمبر 97)

C98 منظم ہونے اور اجتماعی سوداکاری کے حق کا کنوینشن، 1949(نمبر 98)

C100 مساوی معاوضہ کا کنوینشن، 1951(نمبر 100)

C105 جبری مشقت کی منسوخی کا کنوینشن، 1957(نمبر 105)

C111 ملازمت اور پیشے میں امتیازی سلوک کا کنوینشن، 1958(نمبر111)

C129 لیبر کا معائنہ (زراعت)کنوینشن، 1969(نمبر 129)

C138 ملازمت کیلئے کم از کم عمر کی حد کا کنوینشن،1973 (نمبر 138)

C143 مہاجر محنت کش(ضمنی قانونی شقین)کنوینشن، 1975(نمبر 143)

C150 لیبر انتظامیہ کنوینشن، 1978(نمبر 150)

C181 نجی ملازمت ایجنسیز کنوینشن، 1997(نمبر 181)

C182 بچوں سے مشقت کی بدترین صورتوں کا کنونیشن،1999 (نمبر182)

C189 گھریلو ملازمین کا کنوینشن، 2011(نمبر 189)

MLC, 2006 سمندر میں کام کرنے والے محنت کشوں کا کنونیشن، 2006

P29 پروٹوکول 2014،برائے جبری مشقت 1930 (نمبر 29)

(b) سفارشات

R83 روزگاری ملازمت کی سفارش، 1948(نمبر 83)

R86 ہجرت برائے روزگار کی سفارش(نظر ثانی شدہ)، 1949(نمبر 86)

R151 مہاجر محنت کش کیلئے سفارش، 1975(نمبر 151)

R157 نرسنگ عملہ کیلئے سفارش، 1977(نمبر 157)

R169 روزگار کی پالیسی(ضمنی قانونی شقیں)کی سفارش، 1984(نمبر169)

R188 نجی ملازمت کی ایجنسیز کیلئے سفارش، 1997(نمبر188)

R201 گھریلو ملازمین کیلئے سفارش، 2011

R203 جبری مشقت(ضمنی اقدامات)سفارش،2014(نمبر 203)

R204 غیر رسمی سے رسمی معیشت کی جانب منتقلی، 2015(نمبر 204)

عالمی ادارہ محنت کا اعلامیہ

عالمی ادارہ محنت –	ایم این ای (ILO-MNE) اعلامیہ کثیر ملکی اداروں اور سماجی پالیسی کے حوالے سے سہ فریقی اعلامیہ، 1977 (ترمیم شدہ)
ICERD	ہر قسم کے نسلی امتیازات کے خاتمے کا بین الاقوامی کنونیشن، 1965
ICCPR	شہری اور سیاسی حقوق کا بین الاقوامی کنوینشن، 1966
ICESCR	معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق کا بین الاقوامی کنوینشن، 1966

دیگر ذرائع

CIETT*	نجی ملازمت کی ایجنسیوں کا بین الاقوامی اتحاد ضابطہ اخلاق، 2015
ڈھاکہ پرنسپلز	ڈھاکہ پرنسپلز، برائے باوقار ہجرت 2012
IRIS Code	بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت، بیرونِ ملک ملازمت اور بھرتی کے طریقہ کار کو شفاف بنانے کا کاضابطہ اخلاق
UN Guiding Principles	کاروبار اور انسانی حقوق کے بارے میں اقوامِ متحدہ کی ہدایات، 2011
Verité Code of Conduct	ویریتے شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت اور بھرتی کیلئے ہدائیت/ٹول کٹ، ضابطہ اخلاق کا کوڈ

21 ستمبر 2006 سے CIETT کا نام عالمی مجلس برائے روزگار کر دیا گیا ہے۔

ILO

شفاف اور قانونی طریقے سے بیرونِ ملک ملازمت اور بھرتی کیلئے عمومی اصول اور عملی ہدایات [1]

I. عمومی اصول اور عملی ہدایات کا دائرہ کار

عالمی ادارہ محنت کی جانب سے شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کے ان عمومی اصولوں اور عملی راہنمائی و ہدایات (اب سے انہیں "اصول اور رہنما اصول" کہا جائے گا) کا مقصد عالمی ادارہ محنت، دیگر تنظیموں، قومی مجلسِ قانون ساز اور سماجی شراکتداروں کو معلومات فراہم کرنا ہے تاکہ وہ حالیہ اور مستقبل کے کام میں شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کو یقینی بنا سکیں اور اُسے فروغ دے سکیں۔

ان رہنما اصولوں کو متعدد ذرائع سے حاصل کیا گیا ہے۔ ان کا بنیادی ماخذ محنت کے بین الاقوامی معیار اور عالمی ادارہ محنت کی دیگر قانونی دستاویزات ہیں۔ اس سلسلے میں دیگر ذرائع سے بھی رہنمائی حاصل کی گئی ہے۔ تمام ذرائع کی فہرست اس دستاویز کے ضمیمہ میں شامل کر دی گئی ہے۔

ان رہنما اصولوں میں تمام محنت کش بشمول مہاجر محنت کش شامل ہیں چاہے انہیں براہِ راست آجر یا کسی ثالث کے ذریعے بھرتی کیا گیا ہو۔ ان کا اطلاق کسی ملک میں یا کسی دوسرے ملک سے بھرتیاں کرنے پر ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کا اطلاق ایجنسوں کے ذریعے کی جانے والی عارضی بھرتیوں پر بھی ہوتا ہے۔ اس میں معیشت کے تمام شعبوں کو شامل کیا گیا ہے۔ سماجی شراکتداروں اور حکومت کے درمیان مشاورت کے عمل کے بعد ہی ان رہنما اصولوں کو قومی سطح پر نافذ کیا جاسکتا ہے۔ ان میں عمومی اصول اور عملی رہنما اصول میں فرق کیا گیا ہے۔

عمومی اصول کا مقصد ہر سطح پر اطلاق کو یقینی بنانا ہے۔

عملی رہنما اصول بھرتی کے عمل میں شامل افراد اور اداروں کی ذمہ داریاں، اقدامات اور پالیسی کے طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہیں۔

II. تعریفات اور اصطلاحات

ان رہنما اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے:

- **ضروری احتیاط کی** اصطلاح سے مراد ایسے تمام اقدامات ہیں جن کے ذریعے ایک ادارہ اپنی سرگرمیوں کے باعث انسانی حقوق پر ہونے والے ناموافق اثرات کی نشاندہی کرتا، روکتا اور ان میں کمی لاتا ہے۔ ممکن ہے کہ انسانی حقوق پر ہونے والے ناموافق اثرات کا تعلق ادارے کے کام، مصنوعات یا خدمات سے ہو۔ ضروری ہے کہ اس عمل میں انسانی حقوق پر ہونے والے حقیقی اور ممکنہ اثرات کا تخمینہ لگایا جائے، اور نتائج کے مطابق

[1] 328 ویں سیشن میں ہونے والی عالمی ادارہ محنت کی گورننگ باڈی کی میٹنگ (جنیوا 26 اکتوبر تا 9 نومبر 2016) میں ڈائریکٹر جنرل اجازت دی کہ ماہرین کی میٹنگ (جنیوا 5 تا 7 ستمبر 2016) میں منظور کردہ شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کے عمومی اصولوں اور عملی ہدایات کی نشرواشاعت کر سکتے ہیں۔

اقدامات کئے جائیں، ذمہ دار اہلکاروں کی نشاندہی کی جائے اور اس بارے میں آگاہی فراہم کی جائے کہ ان اثرات سے کس طرح نمٹا جائے؛

- **آجر** سے مراد وہ فرد یا ادارہ ہے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ ملازمین یا محنت کشوں کو ملازمت فراہم کرے؛
- **کاروباری ادارے** سے مراد آجر، ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اور دیگر ادارے اور بھرتی کے لیے خدمات فراہم کرنے والے افراد یا ادارے ہیں؛
- **محنت کش بھرتی کرنے والے** سے مراد ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری ادارے، ملازمت فراہم کرنے والی نجی ایجنسیاں اور ایسے ثالث یا ذیلی ایجنٹ ہیں جو محنت کشوں کی بھرتی اور تعیناتی کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ محنت کش بھرتی کرنے والے افراد یا ادارے کئی صورتوں میں ہوسکتے ہیں چاہے وہ منافع بخش ہوں یا غیر منافع بخش یا وہ قانون یا ضابطہ کے فریم ورک میں رہ کر رہے ہوں یا ان سے باہر؛
- **مہاجر محنت کش** سے مراد وہ فرد ہے جو ملازمت کی غرض سے کسی ایسے ملک ہجرت کرے جس کا وہ شہری نہیں ہے؛
- **بھرتی کے عمل سے مراد** اشتہار دینا، معلومات کی اشاعت، انتخاب، تعیناتی، مہاجر محنت کشوں کی نقل وحمل اور ان کی اپنے وطن کی جانب واپسی کو یقینی بنانا ہے۔ ان کا اطلاق نئی ملازمت تلاش کرنے والوں اور پہلے سے برسرِ روزگار افراد پر ہوتا ہے؛
- **بھرتی کی فیس یا متعلقہ اخراجات** سے مراد وہ فیس یا اخراجات ہیں جو ایک محنت کش کی ملازمت اور اس کی تعیناتی کے عمل کے دوران آتے ہیں۔ چاہے ان اخراجات کا طریقہ کار، وقت، مقام کوئی بھی ہو یا انہیں کسی بھی طرح سے وصول کیا گیا ہو۔

III. عمومی اصول

1. بھرتی کے عمل میں بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کے تحفظ اور پاسداری کا خیال رکھا جائے۔ خاص طور پر عالمی ادارہ محنت کے معیارات اور بلخصوص تنظیم سازی و حقِ وابستگی، اجتماعی سوداکاری کی آزادی اور جبری مشقت اور بچوں کی مشقت کے خاتمے اور ملازمت اور روزگار میں ہر طرح کے امتیازی سلوک کے خاتمے کو اس عمل میں شامل کیا جائے۔
2. بھرتی کا عمل لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہونا چاہیئے اور اس کا مقصد موجودہ افرادی قوت میں کمی کرنا یا ان کو اپنی جگہ سے ہٹانا نہیں ہونا چاہیئے۔ نہ ہی اس سے لیبر کے معیارات، معاوضے اور حالاتِ کار میں کمی آنی چاہیے اور نہ ہی کسی دوسرے طریقے سے باوقار روزگار میں کمی لائی جائے۔
3. بھرتیوں اور ملازمت کے ضروری قوانین اور پالیسیوں کا اطلاق تمام محنت کشوں، بھرتیاں کرنے والوں اور آجروں پر ہونا چاہیئے۔
4. بھرتیوں کے عمل میں ان پالیسیوں اور اقدامات کو مد نظر رکھا جائے جو قابلیت، شفافیت اور محنت کشوں کے تحفظ کو فروغ دیں، مثلاً مہارتوں اور اہلیت کی شناخت وغیرہ۔

5. بھرتی اور ملازمت کے قواعد واضح اور شفاف ہونے چاہئیں اور ان کا نفاذ موّثر طور پر ہونا چاہیئے۔ لیبر کی نگرانی اور معیاری رجسٹریشن کے استعمال کو واضح کیا جائے۔ لائسنسنگ یا سر ٹیفیکیشن کے نظام کو اجاگر کیا جائے۔ متعلقہ اہلکاروں کو چاہیئے کہ استحصالی اور مشکوک بھرتیوں اور ان طریقہ کار کے خلاف خصوصی اقدات کریں جن کے نتیجے میں جبری مشقت یا غیر قانونی انسانی تجارت کا امکان ہو۔

6. دوسرے ممالک سے کی جانے والی بھرتیوں میں قابلِ اطلاق ملکی قوانین، قواعد اور ملازمت کے معاہدوں کی پاسداری کی جائے۔ آبائی، عبوری اور میزبان ممالک کے درمیان قابلِ اطلاق اجتماعی معاہدوں اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق بشمول بنیادی اصول ، جائے کار پر حقوق اور ان سے متعلق محنت کے بین الاقوامی معیارات کی بھی پاسداری کی جائے۔ ان قوانین اور معیارات کا اطلاق موّثر طور پر کیا جانا چاہیئے۔

7. محنت کشوں یا ملازمت تلاش کرنے والوں سے بھرتی کیلئے کسی قسم کی فیس یا اخراجات وصول نہیں کیے جانے چاہییں۔

8. ملازمت کی شرائط اور ضوابط کو مناسب ، قابلِ تصدیق اور با آسانی سمجھ میں آجانے والے انداز میں پیش کیا جائے۔ خاص طور پر ملازمت کا معاہدہ تحریری ہو۔ اور معاہدے کو ملکی قوانین، قواعد و ضوابط ، اور قابلِ اطلاق اجتماعی سوداکاری کے مطابق ہونا چاہیئے۔ معاہدہ واضح اور شفاف ہونا چاہیئے اور اس میں ملازمین کو جائے کار اور مطلوبہ کام کے بارے میں تمام معلومات فراہم کی جائیں۔ مہاجر محنت کشوں کیلئے تحریری معاہدہ اس زبان میں فراہم کیا جائے جس کو وہ آسانی سے سمجھ سکتے ہوں۔ انہیں اپنا آبائی وطن چھوڑنے سے پہلے معاہدہ فراہم کیا جائے اور ان کے پاس معاہدہ وصول کرنے کے بعد بھی کافی وقت ہونا چاہیئے۔ ایسے اقدامات کئے جائیں جن سے معاہدے میں کسی تبدیلی کی گنجائش باقی نہ رہے اور یہ معاہدہ قابلِ نفاذ بھی ہو۔

9. محنت کشوں کا حق ہے کہ کسی بھی قسم کے دھوکے یا دباؤ میں آئے بغیر، اپنی مرضی سے بھرتی اور ملازمت کی شرائط و حالات قبول کریں۔

10. محنت کشوں کو بھرتی اور ملازمت کے حقوق اور شرائط کے حوالے سے مفت، جامع اور درست معلومات تک رسائی ہونی چاہیے۔

11. اگر محنت کش ملک میں ایک سے دوسری جگہ جانا چاہے یا ملک سے باہر جانا چاہے تو اس کی خواہشات کا احترام کیا جائے۔ محنت کش کی شناختی دستاویزات اور معاہدہ کو نہ تو قبضے میں لیا جائے نہ تلف کیا جائے اور نہ ہی اس اپنے پاس روک کر رکھا جائے۔

12. محنت کشوں کو اپنی ملازمت ختم کرنے کی آزادی ہونی چاہیئے اور اگر محنت کش تارکِ وطن ہیں تو انہیں اپنے ملک واپس جانے کی آزادی ہونی چاہیئے۔ مہاجر محنت کشوں کو اپنا آجر تبدیل کرنے کیلیئے اپنے موجودہ آجر یا ملازمت فراہم کرنے والے کی اجازت کی ضرورت نہیں ہونی چاہیئے۔

13. کسی بھی ریاست میں چاہے محنت کشوں کی حیثیت قانونی ہو یا غیر قانونی، بھرتی کے دوران حقوق کے استحصال کی صورت میں یا شکایات یا تنازعات کے حل کیلیئے مفت اور سستے طریقہ کار تک رسائی حاصل ہونی چاہیئے اور اگر کسی قسم کا استحصال ہوا ہے تو اس کا موثر صورت میں تدارک کیا جائے۔

IV. عملی ہدایات

یہ ہدایات حکومتوں، کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کی ذمہ داریوں کیلیئے مرتب کی گئی ہیں۔

الف۔ حکومتوں کی ذمہ داریاں

اس سیکشن کا اطلاق حکومتوں پر ہوتا ہے جو قواعد وضوابط کو کنٹرول کرتی ہیں۔

شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتیوں کو فروغ دینے کی حتمی ذمہ داری حکومت پر ہی عائد ہوتی ہے۔ حکومت ایک آجر کے طور پر بھی ذمہ دار ہے اور ایسی صورت میں بھی ذمہ دار ہے جب وہ بھرتیوں کے عمل کو کنٹرول کرے یا بھرتیوں کیلیئے سرکاری خدمات فراہم کرے۔ ملکی اور مہاجر دونوں طرح کے محنت کشوں کے خلاف استحصال کو کم کرنے کیلیئے بھرتیوں کے دوران قوانین اور قواعد وضوابط میں پائی جانے والی خامیوں اور مسائل کو دور کیا جائے اور ان کو پوری طرح نافذ کیا جائے۔

1. **حکومتوں پر یہ پابندی عائد ہوتی ہے کہ وہ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کی پاسداری، تحفظ اور عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ ان میں جائے کار پر بنیادی اصول اور حقوق اور بھرتی کے عمل سے متعلقہ محنت کے بین الاقوامی معیارات شامل ہیں۔ اس میں تنظیم سازی اور اجتماعی سوداکاری کے حق کی پاسداری اور تحفظ، جبری مشقت، بچوں سے مشقت اور ملازمت اور پیشے میں امتیازی سلوک کا خاتمہ اور بچاؤ شامل ہیں۔**

1.1 اس ذمہ داری کا اطلاق متعلقہ علاقے میں تمام محنت کشوں پر ہوتا ہے

1.2 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ متعلقہ بین الاقوامی دستاویزات کی توثیق اور اطلاق پر غور کرے

1.3 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ محنت کشوں اور آجروں کے تنظیم سازی، اجتماعی سوداکاری اور بھرتیوں کے حوالے سے حقوق کی پاسداری کریں۔ انہیں ایسا ماحول فراہم کرے جس میں ہر شعبہ کو اجتماعی سوداکاری میں شامل کیا جائے۔ محنت کشوں بشمول مہاجر محنت کشوں کو اجازت دی جائے کہ وہ بھرتیوں کے عمل کے دوران یا اس کے نتیجے میں خود کو استحصال سے محفوظ رکھنے کیلیئے تنظیم سازی کر پائیں۔

2. حکومتوں کو چاہیے کہ بھرتی کے دوران محنت کشوں کے انسانی حقوق کا تحفظ کریں تاکہ آجروں، بھرتی کرنے والے افراد اور کاروباری اداروں کی جانب سے استحصال نہ ہو۔

2.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے زیر اختیار علاقہ میں بھرتی کے عمل کے دوران محنت کشوں کے انسانی حقوق کا تحفظ کریں۔ اس میں بھرتی کرنے والے تمام ادارے اور دیگر کاروباری ادارے، آجر، ملازمت فراہم کرنے والی ایسی نجی ایجنسیاں بھی شامل ہیں جو عارضی ملازمت کے لیے تیسرے فریق کو محنت کش فراہم کرتی ہیں۔ انسانی حقوق کی پاسداری کو یقینی بنانے کیلئے مناسب اقدامات کی ضرورت ہے۔ موثر پالیسیوں، قانون سازی اور قواعد کے ذریعے استحصال سے بچاؤ، تفتیش اور سزا پر عمل درامد کیا جائے۔

3. حکومتوں کو چاہیئے کہ جہاں جہاں ضرورت ہو وہ ملکی قوانین اور قواعد کا جائزہ لے انہیں مضبوط بنائے آجروں اور محنت کشوں کی تنظیموں کے ساتھ ملکر قومی سطح پر شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتیوں کی پالیسی بنانے، باقاعدگی سے جائزہ لینے اور وقتاً فوقتاً جانچ کرنے پر غور کریں۔

3.1 بین الاقوامی معیارات کا اطلاق بلخصوص محنت، ہجرت، مجرمانہ قوانین اور بھرتی سے متعلقہ اقدامات اور ضوابط پر ہوتا ہے۔ اس میں بھرتیوں کا پورا عمل شامل ہے، بشمول دھوکہ دہی اور استحصالی اقدامات جو انسانی سمگلنگ اور دیگر استحصال کا سبب بنتے ہیں۔ حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ بڑے واضح انداز میں پالیسی وضع کریں جس میں اس توقع کا اظہار کیا جائے کہ ان کے ملک اور ان کے زیر اختیار علاقہ میں انسانی حقوق کی پاسداری کی جائے، محنت کشوں کے حقوق اور سپلائی چین سمیت بھرتی کے پورے عمل کے قانون کا احترام کیا جائے۔ حکومت کو چاہیئے کہ قانون سازی، ضوابط اور پالیسی وضع کرنے اور جائزہ لینے کے عمل میں، آجر اور محنت کشوں کی تنظیموں کو شامل کرے۔

4. حکومتوں کو اس بات کی یقین دہانی کرنی چاہیئے کہ قانون سازی اور قواعد وضوابط میں بھرتی کے پورے عمل کو شامل کیا جائے اور یہ کہ ان کا اطلاق تمام محنت کشوں پر ہو، خاص طور پر ایسے محنت کش جنھیں نازک صورتحال کا سامنا ہو۔

4.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ بھرتی کے تمام مراحل اور متعلقہ فریقین کو قانون سازی اور قواعد وضوابط میں شامل کرے جنکا تعلق اشتہارات، معلومات کی اشاعت، انتخاب، نقل وحمل اور ملازمت کی تعیناتی سے ہو۔ مہاجر محنت کشوں کی ان کے آبائی وطن واپسی بھی اس میں شامل ہے۔

4.2 محنت کشوں اور آجروں کی تنظیموں اور ملازمت فراہم کرنیوالے افراد / اداروں کے ساتھ مشاورت کے ذریعے، حکومت کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں کہ محنت کشوں کی بھرتی سے متعلقہ قوانین اور ضوابط کی پاسداری ہو سکے۔ ان اقدامات میں سرکاری طور پر رجسٹریشن، لائسنس کا اجراء اور باضابطہ نظام وضع کرنا شامل ہے۔ اس نظام کو موثر اور شفاف ہونا چاہیئے اور اگر محنت کش یا اس عمل میں دلچسپی رکھنے والے فریقین چاہیں تو وہ بھرتی کرنے والی ایجنسیوں اور تعیناتی کی آفر کے درست ہونے کی تصدیق کر سکیں۔

4.3 قانون کا اطلاق بھرتی کے عمل پر ہونا چاہیئے۔ اس کا اطلاق لیبر کی کچھ زمروں پر نہیں بلکہ کسی مخصوص فریم ورک کے باہر کام کرنے والے تمام بھرتی کرنے والوں پر بھی ہونا چاہیئے۔ بھرتی کے قوانین اور ضوابط کا اطلاق محض رسمی معیشت پر نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اس کا اطلاق ہر پیشے میں بھرتی ہونے والوں محنت کشوں پر ہونا چاہیئے۔

4.4 ذہنی صلاحیتوں کو ضایع ہونے سے بچانے اور مہارتوں کے بھرپور استعمال کیلئے حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ باہمی طور پر ایسے معاہدے کریں جن میں ایک دوسرے کی اسناد کو تسلیم کیا جائے تا کہ ایک ملک میں حاصل کی گئی ڈگریوں اور مہارتوں کو دوسرے ممالک میں بھی تسلیم کیا جائے۔

5. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ متعلقہ قوانین اور ضوابط کا مؤثر نفاذ کریں اور بھرتی کے عمل میں شامل تمام افراد اور اداروں کیلئے یہ لازمی قرار دیں کہ وہ قانون کے مطابق عمل کریں۔

5.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ Labor Inspectorate مؤثر ہے اور اس کے پاس اپنی ذمہ داری انجام دینے کیلئے کافی وسائل بھی موجود ہیں۔ ساتھ ہی اس کو یہ اختیار اور تربیت بھی فراہم کی جائے کہ وہ ہر قسم کے کاروباری اداروں میں محنت کشوں کی بھرتی کے تمام مراحل کی جانچ پڑتال کر سکے اور اور مناسب اقدامات سے لیبر بھرتی کرنے والوں کے طریقہ کار کی نگرانی اور جانچ کر پائے۔

5.2 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسی اسکیموں کو فروغ دیں جن کا مقصد اس امر کی یقین دہانی ہو کہ بھرتی کے عمل کے دوران محنت کشوں کے حقوق کی ذمہ داری آجروں اور بھرتی کرنے والے افراد یا اداروں پر انفرادی یا اجتماعی طور پر عائد ہو ۔

6. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے اقدامات کریں جن میں محنت کشوں یا روزگار تلاش کرنے والوں پر بھرتی کی فیس یا اس سے متعلقہ اخراجات کا بوجھ نہ پڑے۔

6.1 ان اقدامات کا مقصد یہ ہے کہ بھرتی کرنے والے تمام افراد یا اداروں کی جانب سے دھوکہ ،استحصال، قرضہ ادا نہ کر پانے کی صورت میں قید کرنے اور اس طرح کے دیگر معاشی جبر اور زیادتیوں سے محنت کشوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے اقدامات کریں جن میں محنت کشوں کو ملازمت کے معاہدے کیلئے ناجائز طور پر رقم کی ادائیگی کے لئے مجبور نہ کیا جا سکے اور انہیں تحفظ فراہم کیا جائے۔

6.2 بھرتی کے تمام اخراجات محنت کشوں کے بجائے سرکاری یا نجی آجروں یا ان کیلئے کام کرنے والے ثالث کو برداشت کرنے چاہئیں۔ تمام اخراجات کی نوعیت اور مقدار واضح اور شفاف ہونی چاہیئے، مثلاً آجروں کی جانب سے بھرتی کرنے والوں کو کی گئی ادائیگی۔

7. حکومتوں کو اس امر کی یقین دہانی کرنی چاہیئے کہ ملازمت کے معاہدے واضح اور شفاف ہوں اور ان کی پاسداری کی جائے۔

7.1 حکومتوں کو اس بات کی یقین دہانی کرنی چاہیئے کہ محنت کشوں کو کام کی مکمل تفصیل ملازمت کے ایک تحریری معاہدے کی صورت میں فراہم کی جائے۔ اس معاہدے میں اجتماعی سوداکاری کی شرائط سمیت دیگر تمام شرائط وضوابط بھی موجود ہوں ۔ ملازمت کا معاہدہ (یا ایک مستند نقل) محنت کش کی مادری زبان یا ایسی زبان میں ہونا چاہیئے جس کو وہ آسانی سے سمجھ سکے۔ اسکے ساتھ ساتھ ، تمام ضروری معلومات واضح اور جامع انداز میں محنت کش کو فراہم کی جائیں تا کہ وہ پوری معلومات کیساتھ آزادانہ طور پر اپنی رضامندی کا اظہار کر پائے۔ مہاجر محنت کشوں کو اس طرح کے معاہدے اپنا آبائی وطن چھوڑنے سے کافی پہلے فراہم کر دیئے جائیں۔ ان معاہدوں کو کسی دوسرے معاہدے سے تبدیل نہ کیا جائے اور ان معاہدوں کا اطلاق اس ملک میں بھی ہونا چاہیئے جس ملک میں وہ جا رہا ہے ۔ لوگوں کی ذاتی معلومات کو صیغہ راز میں رکھا جائے ۔ حکومتیں انفارمیشن ٹیکنالاجی کو استعمال کرتے ہوئے مندرجہ بالا مقاصد حاصل کر سکتی ہیں۔

7.2 تحریری معاہدوں کی عدم موجودگی کی صورت میں حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ بھرتی کیے گئے محنت کشوں کے حقوق کی پاسداری موجودہ قوانین اور ضوابط کے مطابق کی جائے۔

8. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ بھرتی کے عمل کے دوران مبینہ استحصال یا دھوکہ دہی کی صورت میں، محنت کشوں کو شکایات یا تنازعات کے حل کیلئے بغیر رکاوٹ متعلقہ اداروں تک رسائی حاصل ہو۔ ایسی شکایت کے ازالے کے دوران، محنت کشوں کو بلیک لسٹنگ، حراست یا جلاوطنی وغیرہ جیسے مسائل کا خوف نہیں ہونا چاہیئے، چاہے ملک میں ان کی موجودہ قانونی حیثیت کچھ بھی ہو۔ اگر استحصال ہوا ہے تو اس کے ازالے کیلئے موثّر اقدامات کئے جائیں۔

8.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے اقدامات کریں جن کے ذریعے شکایات کے ازالے اور تنازعات کے حل کے ادارے تک رسائی آسان، تیز اور کم قیمت ہو۔ حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ عدالتی انتظامیہ، قانون سازی اور دیگر طریقہ کار کے ذریعے اقدامات کریں کہ جب ان کے متعلقہ علاقہ میں بھرتی کے حوالے سے استحصال یا زیادتی ہو تو متاثرین کے پاس ان کے ازالے کیلئے موثّر حل موجود ہوں؛ جن میں ایک حل ہرجانہ بھی ہو سکتا ہے۔ شکایات یا تنازعات کا فوری حل نکالا جائے۔ مخبری اور شکایات کرنے والوں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور اس بات کی یقین دہانی کی جائے کہ تارکِ محنت کشوں کو قانونی اداروں تک بروقت اور موثّر رسائی حاصل ہو۔ حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے اقدامات کریں کہ جن سے محنت کش اگر اپنے آبائی وطن بھی چلا جائے تو وہاں وہ قانونی ادارے تک رسائی حاصل کر پائے۔

8.2 اس مقصد کے حصول کیلئے حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ شکایات یا تنازعات کے حل کے قانونی ادارے تک موثّر رسائی کے سلسلے میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور ان کے خاتمے کیلئے نئی پالیسوں کو فروغ دیں۔ اس طرح کی رکاوٹوں میں پیچیدہ قسم کی انتظامی کاروائیاں، ناقابلِ برداشت اخراجات، امتیازی سلوک، بدلہ یا نوکری سے برخاستگی، گرفتاری یا جلاوطنی کا بھی خوف ہو سکتا ہے۔

9. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ سرکاری ایجنسیوں، محنت کشوں اور آجروں کی تنظیموں اور بھرتی کرنے والوں کے نمائندوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیں۔

9.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے اقدامات کریں جن کے ذریعے بھرتیوں اور کاروباری سرگرمیوں پر نظر رکھنے والی وزارتوں، سرکاری شعبوں اور ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون ہو۔ اس سلسلے میں وہ انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے بارے میں پوری طرح آگاہ ہوں اور ان پر عمل درآمد بھی کریں۔

10. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ بھرتی کا عمل لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہو۔

10.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ لیبر مارکیٹ کی ضروریات کا اندازہ لگائیں اور محنت کشوں کی بھرتی، ہجرت، روزگار اور قومی پالیسیوں میں ہم آہنگی پیدا کریں۔ تمام افراد کیلئے باوقار روزگار کے فروغ کیلئے بھرتی اور ہجرت کے سماجی اور معاشی اثرات کو بھی سمجھا جائے۔

11. حکومتوں کو چاہیئے کہ سرکاری اور نجی شعبہ میں شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرے اور اس بات کی یقین دہانی کرے کہ محنت کشوں کو اپنے حقوق، بھرتی اور ملازمت کی شرائط کے بارے میں مفت، جامع اور درست معلومات تک رسائی حاصل ہے۔

11.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ آجروں، محنت کشوں اور بھرتی کرنے والوں کو تعلیم وتربیت فراہم کریں تاکہ وہ استحصال اور دھوکہ سے کی گئی بھرتی کی نشاندہی کر سکیں اور روک تھام کر سکیں۔ اس مقصد کیلئے، حکومت انسانی حقوق، ضروری احتیاط اور بہتر طریقہ کار کی تعلیم دے۔ تعلیم دینے اور آگاہی پیدا کرنے کے چند اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:

a) ایسی سرکاری ویب سائٹس بنائی جائیں جہاں شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کی پالیسیوں، قوانین، ضوابط اور طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہو؛

b) شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کا عمل "کس طرح ہوتا ہے" اس کے بارے میں رہنماء اصولوں کی تیاری، تقسیم اور آن لائن اشاعت؛

c) ریڈیو اور ٹیلی وژن پر عوامی آگاہی کے پیغامات؛

d) ویب سیمنار (webinars) یا دیگر اس طرح کی کاوشیں؛

e) آجروں، محنت کش تنظیموں، لیبر بھرتی کرنے والوں اور سِول سوسائٹی کے گروپس کی محنت کشوں تک آسان رسائی؛

f) تعلیم و تربیت کی فراہمی یا آگاہی پھیلانے والی مہموں کے انعقاد کے سلسلے میں عالمی ادارہ محنت (ILO)، آجروں کے نمائندوں اور محنت کشوں کی تنظیموں کے ساتھ شراکتداری؛

g) لیبر مارکیٹ کے بارے میں معلومات کی عام دستیابی تاکہ محنت کشوں، آجروں اور لیبر بھرتی کرنے والوں کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہو؛ اور

h) اپنا ملک چھوڑنے سے پہلے اور میزبان ملک میں آمد پر محنت کش کو آگاہی فراہم کی جائے۔ اگر محنت کش مہاجر ہیں تو میزبان ممالک کو چاہیئے کہ وہ مہاجر محنت کشوں کو ان کے حقوق، شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کے بارے میں تربیت فراہم کریں۔

11.2 ان اقدامات کو اس طرح انجام دیا جائے کہ اس سے محنت کشوں کی مفت، جامع، قابلِ فہم اور درست معلومات تک رسائی ہو پائے، تاہم اس طرح کی معلومات کو محض داخلے کی شرائط، رہن سہن اور ملازمت کی صورتحال، حقوق اور لیبر قوانین تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیئے۔

12. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ انسانی حقوق کی پاسداری کریں اور تنازعات اور بحرانوں کی صورتحال میں شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتیوں کو فروغ دیں۔

12.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ تنازعات اور بحرانوں کی صورتحال میں کاروبار، ایجنسیاں اور بین الاقوامی امدادی پروگرام نہ تو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہوں اور نہ ہی بھرتی کے عمل کا استحصال کریں۔

13. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ محنت کشوں کی ہجرت کے حوالے سے جو دوطرفہ یا کثیر طرفہ معاہدے طے پائیں ان میں مہاجر محنت کشوں سے متعلقہ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ انسانی حقوق بھی شامل ہوں۔ اس کے علاوہ ان میں بنیادی اصول، جائے کار پر حقوق اور محنت کے بین الاقوامی معیارات کو بھی شامل کیا جائے۔ اس امر کی یقین دہانی کی جائے کہ آبائی، عبوری اور میزبان ممالک میں ان معاہدوں کا مؤثر اطلاق بھی ہو۔

13.1 دوطرفہ اور کثیر طرفہ معاہدوں کی بنیاد محنت کے بین الاقوامی معیارات اور دیگر بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ انسانی حقوق پر رکھی جائے۔ ان میں بنیادی اصولوں، حقوق اور محنت کے دیگر بین الاقوامی لیبر معیارات کو بھی شامل کیا جائے۔ اس کیلئے ایک مخصوص ڈھانچہ ہو جس میں بین الاقوامی تعاون اور ہم آہنگی کی یقین دہانی ہو اور اس میں قونصلر کا تحفظ بھی حاصل ہو۔ محنت کشوں کی بھرتی اور ہجرت کی مشترکہ راہداری کے ضوابط میں موجود خامیوں کو دور کرکے ان کو لاگو کیا جائے۔ ان معاہدوں کے مسودہ کی تحریر، منظوری، جائزے اور اطلاق کے سلسلے میں سماجی شراکتداروں کی بامعنی شرکت کو یقینی بنایا جائے اور اس میں نگرانی کے ادارے کو بھی شامل کیا جائے، مثلاً دوطرفہ یا کثیر طرفہ معاہدوں کے تحت سہ فریقی کمیٹیاں وغیرہ۔ ان کو لوگوں میں عام کردیا جائے اور مہاجر محنت کشوں کو ان شقوں کے بارے میں آگاہی دی جائے۔

13.2 ان معاہدوں کی تشکیل کے دوران معتبر اعدادوشمار جمع کئے جائیں۔ جس کیلئے بھرتی کے طریقہ کار، لیبر مارکیٹ اور معاشرے پر پڑنے والے اثرات کی نگرانی اور جائزے کو استعمال کیا جائے اور اس میں محنت کش کے آبائی وطن کو بھی شامل کیا جائے۔

14. حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ کاروباری اداروں، سرکاری ملازمین اور سپلائی چین میں بھرتی کے دوران استحصال کے خلاف تحفظ فراہم کریں۔

14.1 حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ آجروں کے طور پر اور کاروباری اداروں کے ساتھ تجارتی لین دین کے ذریعے ان رہنما اصولوں کو فروغ دیں۔ حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ محنت کشوں کی بھرتی کرتے وقت یا بھرتیاں کرنے والے کاروباری اداروں کے ساتھ معاہدوں کے وقت مناسب نگرانی کریں اور اس بارے میں آگاہی دیں تاکہ کاروباری اداروں کی جانب سے بھرتی کے شفاف طریقے اور قانونی اصولوں کی پاسداری کی جائے۔

ب۔ کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کی ذمہ داریاں

سرکاری ادارے اگر ضابطہ بنانے **والوں کی حیثیت میں اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں تو** اس سیکشن کا اطلاق ان پر نہیں ہوتا۔
غیر شفاف اور غیر قانونی طریقے سے بھرتیوں اور استحصال کی روک تھام کی ذمہ داری خاص طور پر کاروباری اداروں اور ملازمت کے سرکاری اداروں پر عائد ہوتی ہے۔

15. کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو چاہیئے کہ وہ محنت کشوں کی شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی یقینی بناتے ہوئے، انسانی حقوق کی مکمل پاسداری کریں۔ اگر انسانی حقوق پر منفی اثر ہو رہا ہے تو اس کا سدباب کیا جائے۔

15.1 تمام کاروباری ادارے اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری ادارے جب بھی بھرتی کریں تو انہیں انسانی حقوق کی پاسداری کرنی چاہیئے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ریاستوں کی اہلیت یا خواہشات سے بالاتر ہو کر انسانی حقوق کی ذمہ داریاں ادا کریں۔

15.2 انہیں اپنی بھرتی کی سرگرمیوں کے حوالے سے موزوں جانچ پڑتال پوری طرح کرنی چاہیے۔

15.3 اگر کاروباری ادارے براہِ راست بھرتی نہیں کر رہے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ وہ لیبر بھرتی کرنے والوں کی خدمات حاصل کریں، اس میں ملازمت فراہم کرنے والی سرکاری اور نجی ایجنسیاں شامل ہیں۔ جہاں ممکن ہو وہاں بھرتی کے عمل میں شامل فریقین کی براہِ راست تصدیق کریں۔ لیبر بھرتی کرنے والوں پر معاہدے کے تحت کم از کم یہ ذمہ داری ضرور عائد ہوتی ہو کہ وہ کسی ایسے تیسرے فریق کے ساتھ مل کر ضرور کام کریں جو قانونی تقاضوں اور رہنما اصولوں کے مطابق کام کر رہے ہوں۔ کاروباری اداروں کے پاس ایک ایسا طریقہ کار ضرور ہونا چاہیئے جس کے ذریعے وہ بھرتی کے عمل میں شامل فریقین کی جانچ کر پائیں۔

15.4 کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو چاہیئے کہ وہ بھرتی کے دوران، بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کی پاسداری کریں۔ ان میں محنت کے بین الاقوامی معیارات بھی شامل ہیں۔ خاص طور پر تنظیم سازی اور اجتماعی سوداکاری کا حق اور جبری مشقت اور بچوں سے مشقت سے بچاؤ اور اس کا خاتمہ، دوران ملازمت اور روزگار میں امتیازی سلوک کا خاتمہ۔

15.5 کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو چاہیئے کہ اپنی سپلائی چین سمیت بھرتیوں میں گڑبڑ، استحصال یا دھوکہ دہی کے بارے میں اطلاع دینے والے محنت کش کے خلاف نہ تو کوئی کارروائی کریں اور نہ ہی اس کو بلیک لسٹ کریں جائے۔ تفتیش، تنازع یا شکایت کے حل کے دوران مخبری کرنے والے کو خصوصی تحفظ فراہم کیا جائے۔

16. کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے سرکاری اداروں کو لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بھرتیاں کرنی چاہئیں۔ بھرتیوں کا مقصد ہرگز یہ نہ ہو کہ برسرروزگار محنت کشوں کو کام سے ہٹایا جائے، انکی تعداد کو کم کیا جائے یا معاوضے یا حالاتِ کار میں کمی لائی جائے یا کسی اور طرح باوقار روزگار کو ٹھیس پہنچائی جائے۔

16.1 بھرتی کیلئے کسی قسم کی فیس یا اخراجات وصول نہ کیے جائیں

کاروباری اداروں ، کاروباری شراکتداروں یا ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو چاہیئے کہ وہ محنت کشوں یا ملازمت تلاش کرنے والوں سے بھرتی یا تعیناتی کیلئے کسی قسم کے اخراجات وصول نہ کریں اور نہ ہی محنت کشوں کو بھرتی کیلئے اضافی ادائیگی کرنی چاہیئے۔

16.2 کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو چاہیئے کہ وہ رہنما اصولوں اور دیگر ذرائع سے اپنی پالیسی سب لوگوں تک پہنچائیں۔ ان میں تمام متوقع اور موجودہ کاروباری شراکتدار اور متعلقہ ادارے یا افراد شامل ہیں۔ کاروباری اداروں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کا تعین کریں کہ آیا نجی ملازمت کی ایجنسیاں اور دیگر لیبر بھرتی کرنے والے محنت کشوں سے بھرتی کی فیس یا کسی قسم کے دیگر اخراجات تو وصول نہیں کر رہی ہیں۔ کاروباری اداروں کو چاہیئے کہ وہ ایسی ایجنسیوں اور دیگر لیبر بھرتی کرنے والوں کی خدمات نہ لیں جن کے بارے میں معلوم ہو کہ وہ محنت کشوں سے بھرتی کی فیس یا دیگر اخراجات کی مد میں رقم وصول کرتے ہیں۔

17. کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو چاہیئے کہ وہ محنت کشوں کے پاسپورٹ، معاہدے یا دیگر شناختی دستاویزات اپنے پاس ضمانت کے طور پر نہ رکھیں۔

18.1 کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو محنت کشوں کی فیس میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرنی چاہیئے۔ محنت کشوں کو ان کے پاسپورٹ، شناختی دستاویزات اور رہائشی کے کاغذات بشمول ملازمت کے معاہدے تک مکمل رسائی حاصل ہونی چاہیئے ۔

18. کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو چاہیئے کہ وہ محنت کشوں کی ذاتی معلومات کو صیغہ راز میں رکھیں اور ان معلومات کاتحفظ یقینی بنائیں کریں۔

181. کاروباری اداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے پاس کوئی ایسی ذاتی معلومات کا ریکارڈ، فائل یا رجسٹر نہ رکھیں جن کا تعلق محنت کشوں کی استعداد کی جانچ سے نہ ہو۔ ایسے دستاویزات جو تعیناتی کیلئے ضروری نہیں ہیں۔ اس میں وہ تارکِ وطن محنت کش بھی شامل ہیں کہ جن کو ملازمت دینے پر غور کیا جارہا ہے یا کیا جاسکتا ہے۔ محنت کش کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی فریقِ ثانی کو معلومات نہیں دی جاسکتی ہیں۔

19. کاروباری ادراے ایسی اسکیم وضع کرسکتے ہیں جن سے بھرتی کے پیشہ ورانہ معیارات کو فروغ دیا جائے۔

19.1 اس طرح کی اسکیموں کی باقاعدگی سے نگرانی اور جانچ پڑتال ہونی چاہیئے۔ صنعتوں کی جانب سے بھرتی کے عمل سے متعلقہ جو اقدامات کیئے جائیں وہ حکومت کی جانب سے نافذ کردہ اقدامات وضوابط کے مطابق ہوں۔

1 . محنت کشوں کو بھرتی کرنے والے ادارے

ان رہنما اصولوں میں محنت کشوں کی بھرتی کے عمل میں رابطے کا کام سرانجام دینے والوں اور بھرتی کے اداروں یا ایجنسیوں کے درمیان فرق رکھا گیا ہے ۔

20. محنت کش بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ قابلِ اطلاق قوانین، بنیادی اصولوں اور جائے کار پر حقوق کا احترام کریں۔

20.1 لیبر بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ جانچ پڑتال کے ذریعے ایسی پالیسیاں نافذ کریں تاکہ بھرتی کے دوران، محنت کشوں کی عزت، عظمت اور وقار کا خیال رکھا جاسکے اور یہ عمل دباؤ، توہین آمیز اور غیر انسانی رویے سے پاک ہو۔ بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ورکرز کی نقل و حرکت کو نہ تو محدود کریں اور نہ ہی ان کا استحصال کریں اور نہ ہی کسی دوسرے کو کوئی زیادتی کرنے کی اجازت دیں۔

21. لیبر بھرتی کرنے والے افراد دوسرے ملکوں کیلئے بھرتی کریں تو انہیں انسانی حقوق کی پاسداری کرنی چاہیئے۔ اس میں بنیادی اصول اور کام کے حقوق، بین الاقوامی قانون، آبائی، عبوری اور میزبان ملک کا قانون اور بین الاقوامی لیبر معیارات شامل ہیں۔

21.1 ایک سے دوسرے ملک میں محنت کشوں کی بھرتی کے عمل کے دوران آبائی، عبوری اور میزبان ممالک کے قابلِ اطلاق قوانین، ضوابط، ملازمت کے معاہدے، قابلِ اطلاق اجتماعی سوداکاری کی پاسداری کی جائے۔ اس میں بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق بشمول بنیادی اصول، جائے کار پر حقوق اوران سے متعلق بین الاقوامی لیبر معیارات کی بھی پاسداری کی جائے۔ ان قوانین اور معیارات کا نفاذ مؤثر طور پر کیا جائے۔

22. ایسے لیبر بھرتی کرنے والے ادارے جو سرحد پار ممالک میں کام کرتے ہیں انہیں متعلقہ ممالک کے دوطرفہ اور کثیر طرفہ معاہدوں کی پاسداری کرنی چاہیئے جن میں انسانی حقوق بشمول محنت کشوں کے حقوق کو فروغ دیا گیا ہو۔

22.1 لیبر بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ جن دوطرفہ یا کثیر طرفہ معاہدوں کے تحت بھرتی کا عمل انجام دیا جارہا ہے ان کی پاسداری کریں، بلخصوص ایسی صورتوں میں کہ جہاں قانون متعلقہ علاقہ مناسب تحفظ فراہم نہ کرتا ہو۔

23. لیبر بھرتی کرنے والوں کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام کی نوعیت اور رہائش ویسی ہے جس کا بھرتی کرتے وقت محنت کشوں سے وعدہ کیا گیا تھا۔

23.1 لیبر بھرتی کرنے والے افراد کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ کام اور رہائش کے حوالے سے کسی قسم کا دھوکہ یا فریب نہ کیا جائے۔

23.2 بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ محنت کشوں کے آجروں کیساتھ تعلقات ملکی قانون کے مطابق تسلیم شدہ اور آجر بھی قانونی طور پر مستند اور قابلِ شناخت ہوں۔

24. عارضی ملازمت فراہم کرنے والی ایجنسیوں اور صارف انٹرپرائز کو چاہیئے کہ وہ ذمہ داریوں کو واضح طور پر آپس میں تقسیم کرلیں تاکہ محنت کشوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

24.1 محنت کش کی خدمات حاصل کرنے والے کاروباری ادارے اور عارضی ملازمت فراہم کرنے والی ایجنسی کو قانون کی روشنی میں یہ طے کرلینا چاہیئے کہ کون کس چیز کا ذمہ دار ہے اور ان ذمہ داریوں کے بارے میں محنت کش بھی پوری طرح آگاہ ہوں۔ محنت کش کی خدمات حاصل کرنے والے کاروباری اداروں یا عارضی ملازمت فراہم کرنے والی ایجنسی کو ہر صورت میں ان ذمہ داریوں کو پورا کرنا چاہیئے۔

2 آجر

بھرتی کے عمل میں مختلف طرح کے آجر شامل ہوتے ہیں اور حالات کے مطابق سب کی ذمہ داری مختلف ہونی چاہیئے۔

25. آجر کو اس امر کی یقین دہانی کرلینی چاہیئے کہ ملازمت کے تحریری معاہدے مکمل اور شفاف ہوں اور محنت کش نے انکو پوری طرح سمجھ لیا ہے۔

25.1 محنت کش کی ملازمت کی شرائط کو مناسب، قابلِ تصدیق اور قابلِ فہم انداز میں واضح کیا جائے۔ ملازمت کے معاہدے کو تحریری صورت میں ملکی قواعد وضوابط، اور قابلِ اطلاق اجتماعی سوداکاری کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ان کو واضح اور شفاف ہونا چاہیئے ۔ محنت کشوں کی ذمہ داریوں کی تفصیلات اور جائے کار پر درکار مہارتوں کو شامل کیا جائے۔ اگر محنت کش تارکِ وطن ہیں تو معاہدے کو اس زبان میں تحریر کیا جائے جو وہ سمجھ سکتا ہو۔ معاہدہ اس کے اپنے آبائی وطن کو چھوڑنے سے کچھ عرصہ پہلے فراہم کیا جائے، ایسے اقدامات کیئے جائیں کہ معاہدہ میں کوئی تبدیلی نہ کی جاسکے اور یہ کہ معاہدہ قابلِ اطلاق ہو۔

25.2 معاہدے میں موجود شرائط وضوابط کے بارے میں مکمل آگاہی دینے کے بعد ہی محنت کش کی رضامندی حاصل کی جائے اور یہ کہ معاہدہ کسی دھوکہ دہی یا دباؤ کے ذریعے سائن نہ کروایا جائے۔

26. آجروں کو چاہیئے کہ وہ بھرتی کے عمل کے دوران مبینہ استحصال کی صورت میں شکایات یا تنازعات حل کرنے کے نظام تک رسائی فراہم کریں یا رسائی میں موثّر معاونت فراہم کریں اور مسائل کا مناسب انداز میں حل تلاش کریں۔

26.1 بھرتی کے عمل کے دوران اگر کسی محنت کش کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے تو اسے شکایات اور تنازع حل کرنے کے ادارے تک رسائی ہونی چاہیئے یا ان اداروں تک رسائی میں مدد فراہم کی جائے جہاں ثابت ہوجانے پر، زیادتی کا تدارک کیا جائے۔ عدالتی یا غیر عدالتی سطح پر، محنت کشوں کی جانب سے کی جانے والی کوششوں میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی جانی چاہئے۔

27. آجروں کو چاہیئے کہ بھرتی کے حوالے سے موجود لیبر قوانین اور بین الاقوامی لیبر معیارات کے مطابق تمام محنت کشوں کو یکساں تحفظ فراہم کریں، چاہے ان کی ملازمت کی حیثیت کوئی بھی ہو۔

27.1 آجر محنت کشوں کو مختلف طرح سے بھرتی کرسکتے ہیں یا ان کو ملازمت پر رکھ سکتے ہیں، تاہم آجروں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ ان رہنما اصولوں کا اطلاق تمام محنت کشوں پر ہو۔

28. آجروں کو چاہیئے کہ وہ بھرتی کے عمل کے دوران اس بات کی یقین دہانی کریں کہ بھرتی کئے جانے والے محنت کشوں کے تنظیم سازی اور اجتماعی سوداکاری کے حق کی پاسداری کی جائے۔

28.1 آجروں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ بھرتی کے عمل کے دوران محنت کشوں یا ملازمت تلاش کرنے والوں، بلخصوص مہاجر محنت کشوں کو تنظیم سازی اور اجتماعی سوداکاری کا حق چھوڑنا پڑے۔

29. آجروں کو چاہیئے کہ وہ لیبر بھرتی کرنے والوں اور عارضی کام فراہم کرنے والی ایجنسیوں کو اس کی اجازت نہ دیں کہ وہ ہڑتال کرنے والے محنت کشوں کی جگہ دوسروں کو بھرتی کریں۔

29.1 ہڑتال کے دوران باہر سے محنت کش بھرتی کرنے سے محنت کشوں کے ہڑتال کے حق کی حوصلہ شکنی ہوگی اور اس طرح کا عمل تنظیم سازی کے حق کے سخت منافی ہے۔

30. آجروں کو چاہیئے کہ وہ مہاجر محنت کشوں کی ملازمت چھوڑنے، تبدیل کرنے یا واپس اپنے آبائی وطن جانے کی آزادی کے حق کی پاسداری کریں۔

30.1 معاہدے میں موجود شرائط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، مہاجر محنت کشوں کو اپنی ملازمت چھوڑنے، تبدیل کرنے یا ملک چھوڑ کر چلے جانے کیلیئے آجروں کی اجازت کی ضرورت نہیں ہونی چاہیئے۔

©Arthur Ancion

حصہ دوم

بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف

©ILO/Alfredo Cáliz

بیرون ملک ملازمت کیلئے بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف

A دائرہ کار

1. بیرون ملک ملازمت کیلئے بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف محنت کے عالمی معیارات کی روشنی میں مرتب کی گئی ہے۔اس کو عالمی ادارہ محنت کے شفاف اور قانونی بھرتی کے عمومی اصول اور عملی ہدایات کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیے۔یہاں اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے۔کہ کارکنوں سے کلی یا جزوی طور پر براہِ راست یا بالواسطہ طور پر کسی قسم کی بھرتی فیس یا متعلقہ اخراجات وصول نہیں کیے جائیں گے۔

2. یہ تعریف عالمی ادارۂ محنت کی بین الاقوامی تقابلی تحقیق کے نتائج پر مبنی ہے۔اس تحقیق میں مختلف رکن ریاستوں کے قومی قوانین، پالیسیوں ، بین الاقوامی رضاکارانہ کوڈز اور ہدایات برائے بھرتی فیس اور متعلقہ اخراجات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔یہاں کارکنوں، لیبر بھرتی کرنے والے افراد، اداروں اور آجروں کو درپیش عملی حقائق اور سیاق سباق کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

3. یہ تعریف بھرتی کے عمل میں شامل فیس اور متعلقہ اخراجات کی نشاندہی کرتی ہے۔اس کا مقصد ہے کہ کارکنوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے قوانین اور پالیسیاں بنائی جائیں اور ایسے اقدامات کیے جائیں کہ قوانین کے نفاذ اور نگرانی کے عمل میں مدد فراہم کی جا سکے۔کارکنوں کو ملازمت تک رسائی کیلئے کسی قسم کی ادائیگی نہیں کرنی چاہیے۔بھرتی کے طریقہ کار خاص طور پر سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کو کنٹرول کرنا ہے تاکہ ضابطوں کا مؤثر نفاذ ہو سکے۔بھرتی کے طریقہ کار کو شفاف بنایا جا سکے اور لیبر مارکیٹ کے کام کو بہتر بنایا جاسکے۔

4. اس بات کو بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ کارکنون کی بین الاقوامی سطح پر بھرتی کے اخراجات ، ملکی سطح کی بھرتی کے اخراجات کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہو سکتے ہیں۔اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔مختلف ممالک میں اخراجات کی بنیاد جن عوامل پر رکھی جاتی ہے وہ غیر مستحکم اور غیر شفاف ہو سکتے ہیں۔اس کے علاوہ سرحد پار بھرتی کیے جانے والے کارکنوں کو خصوصی طور پر خطرناک یا کمزور صورت حال کا سامنا ہو سکتا ہے۔

5. بھرتی فیس اور متعلقہ اخراجات کی تعریف کیلئے عمومی اصول اور عملی ہدایات کا اطلاق ہوتا ہے۔کارکنوں میں وہ افراد بھی شامل ہیں جو بیرونِ ملک ملازمت کے خواہش مند ہیں۔

بھرتی فیس اور متعلقہ اخراجات

.6 بھرتی فیس اور متعلقہ اخراجات سے مراد کس قسم کی فیس یا اخراجات ہیں جو کارکن کی بھرتی کے دوران خرچ کیے گئے ہوں۔ چاہے وہ کسی بھی طرح، جگہ یا وقت وصول / ادا کیے گئے ہوں۔

.7 ملازمت کیلئے بھرتی فیس یا متعلقہ اخراجات اور خدمات کا معاوضہ آجر، ماتحت اداروں، بھرتی کرنے والے افراد یا تیسرے فریقوں کو کسی صورت میں کارکن سے وصول نہیں کرنے چاہیں۔ فیس یا متعلقہ اخراجات کارکن کی اجرت یا مراعات سے براہِ راست یا بالواسطہ طور پر کٹوتی نہیں کرنی چاہیے۔

.8 ملازمت کیلئے بھرتی فیس اور متعلقہ اخراجات براہِ راست یا بالواسطہ طور پر ان کارکنوں کیلئے امتیازی سلوک کی وجہ نہیں بننے چاہیں جو علاقائی اقتصادی انضمام کے فریم ورک کے تحت انجمن سازی کا حق رکھتے ہوں۔

A بھرتی کی فیس

.9 **ملازمت کیلئے بھرتی فیس**

a) سرکاری یا پرائیویٹ سطح پر بھرتی کرنے والے افراد کو ملازمتوں کیلئے درخواستوں میں موزوں امیدوار تلاش کرنے سے متعلقہ خدمات کے عوض ادائیگی۔

b) تیسرے فریق کیلئے کارکنوں کی بھرتی فیس کی ادائیگی ۔

c) آجر کی طرف سے براہِ راست بھرتی فیس کی ادائیگی

d) بھرتی فیس کے حصول کیلئے کارکنوں سے وصول کی گئی رقم

.10 یہ فیسیں ایک بار یا بار بار بھی ہو سکتی ہیں اور ان میں بھرتی، ریفرل، تعیناتی سے متعلقہ خدمات شامل ہیں ان میں ملازمت کا اشتہار دینے، انٹرویو کا انتظام کرنے، حکومت سے منظوری کیلئے کاغذات جمع کرانے، اسناد کی تصدیق، سفر اور نقل و حمل اور تعیناتی سے متعلقہ اخراجات شامل ہیں۔

B متعلقہ اخراجات

.11 متعلقہ اخراجات ملکی یا بین الاقوامی بھرتی اور تعیناتی کیلئے لازمی اخراجات ہیں۔ ان میں زیادہ بڑے اخراجات بین الاقوامی بھرتی پر اٹھتے ہیں۔ ان اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے اور ان کا اطلاق ملکی اور بین الاقوامی دونوں قسم کی بھرتیوں پر ہوتا ہے۔ حکومت اور سماجی شراکت کار بھرتی کے عمل اور سیاق و سباق کے مطابق ان اخراجات کی مزید اقسام پر کام کر سکتے ہیں۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ مجاز اتھارٹی کو اس بات کی لچک حاصل ہے کہ وہ کارکنوں اور آجروں کے نمائندوں سے مشاورت کر کے، محنت کے بین الاقوامی معیارات کے مطابق اس بات کا تعین کر سکتی ہے کہ ملکی قوائد و ضوابط کے ذریعے اخراجات کے اطلاق میں کہاں استثنیٰ دیا جائے۔ تاہم ان صورتوں کو مندرجہ ذیل شرائط کے تحت سمجھنا چاہیے:

- یہ کارکنوں کے مفاد میں ہیں
- یہ کارکنوں کی کچھ اقسام اور مخصوص خدمات کیلئے محدود ہیں۔
- متعلقہ اخراجات کی تفصیل کارکن کو ملازمت قبول کرنے سے پہلے بتائی جاتی ہیں۔

12. جب آجر، لیبر بھرتی والے افراد یا ایجنٹ بھرتی کا عمل شروع کریں تو لازمی ہے کہ وہ ملازمت یا تعیناتی سے متعلقہ اخراجات کو اچھی طرح سمجھ لیں۔

i. **طبی اخراجات:** طبی معائنہ، ٹسٹ اور ویکسینیشن سے متعلق ادائیگیاں

ii. **انشورنس/بیمہ کے اخراجات:** بیمہ زندگی کے اخراجات، حفظان صحت اور کارکنوں کی سلامتی /حفاظت، مہاجر محنت کشوں کے فلاحی فنڈز میں اندراج سے متعلقہ اخراجات

iii. **تکنیکی مہارتوں اور قابلیت کے ٹیسٹ کے اخراجات:** کارکن کی مخصوص زبان میں قابلیت، تکنیکی مہارتوں اور اہلیت کی سطح، محل وقوع کے مطابق اسناد کی توثیق اور لائسنس کے اجراء سے متعلقہ اخراجات

iv. **تربیت اور بریفنگ سے متعلقہ اخراجات :** نئے بھرتی ہونے والے کارکنوں کیلئے جائے کار پر کام کے بارے میں بریفنگ، روانگی سے قبل اور بیرون ملک آمد کے بعد بریفنگ سے متعلقہ اخراجات

v. **سامان سے متعلقہ اخراجات:** اوزاروں، یونیفارم، حفاظت کے آلات، محفوظ اور مؤثر طریقے سے کام کرنے کیلئے دیگر سامان کے اخراجات

vi. **سفر، رہائش، خوراک سے متعلقہ اخراجات:** اندرون ملک یا سرحد پار بھرتی کے دوران سفر، رہائش، خوراک سے متعلقہ اخراجات، تربیت، انٹرویو، کونسلر سے ملاقات، ایک سے دوسری جگہ منتقلی، وطن واپسی سے متعلقہ اخراجات

vii. **انتظامی اخراجات :** بھرتی کے عمل میں درخواست اور دیگر خدمات کی فیسیں، ان میں نمائندگی اور خدمات کی فیسیں شامل ہیں۔ تا کہ کارکنوں کے ملازمت کے معاہدے، شناختی دستاویزات، پاسپورٹ، ویزا، پس منظر چیک کرنا، سیکورٹی اور ملک سے باہر نکلنے کی منظوری، بینک سے متعلقہ خدمات، ملازمت اور رہائش کیلئے اجازت نامے وغیرہ کو قانونی حیثیت دی جا سکے۔

13. اس تعریف میں متعلقہ اخراجات کا شمار عمومی ہے اور یہ جامع نہیں ہے۔ بھرتی کی شرائط کے مطابق متعلقہ اخراجات ممنوع بھی ہو سکتے ہیں۔

14. ان اخراجات کو کنٹرول کرتے ہوئے ملکی اور مہاجر کارکنوں دونوں کیلئے مساوی سلوک کے اصول کا احترام کیا جائے۔

C ناجائز، غلط اور نامعلوم /پوشیدہ اخراجات :

ملازمت کے معاہدے کے علاوہ اضافی اخراجات، نامعلوم، بڑھا کر پیش کیے گئے یا غیر قانونی اخراجات کسی صورت میں جائز نہیں ہیں۔ بھرتی کے عمل کے دوران رشوت اور بدعنوانی کے خلاف ہر وقت قواعد و ضوابط کا نفاذ ہونا چاہیے۔ اس طرح کے ناجائز/غیر قانونی اخراجات کی مندرجہ ذیل مثالیں ہو سکتی ہیں۔ بھرتی کے عمل کے دوران کسی بھی مرحلے میں رشوت، خراج، بھتہ کمیشن کے طور پر ادائیگی / وصولی، جبر، غیر قانونی اخراجات کی وصولی، ضمانت کے طور پر وصولی وغیرہ۔

©ILO/Alfredo Cáliz

ضمیمہ

شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کے عمومی اصول اور عملی ہدایات کیلئے بنیادی ذرائع

1. ایسے رہنما اصول تو موجود ہیں کہ جن کا مقصد کسی خاص شعبہ میں کام کرنے والے محنت کشوں یا مخصوص کاروباری اداروں یا ایسے دیگر مقاصد کیلئے بنایا گیا ہو، تاہم شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی کیلئے کسی قسم کے ٹھوس رہنما اصول موجود نہیں ہیں۔ان میں سے بعض لازمی معیارات خاص طور پر بین الاقوامی لیبر کنوینشن اور بعض غیر لازمی مثلاً عالمی ادارہ محنت کی سفارشات اور اعلامیوں میں موجود ہیں۔رہنما اصول مختلف صورتوں میں بین الاقوامی معاہدہ کی نگرانی کرنے والے اداروں کے نتائج میں پائے جاتے ہیں یا انکی طرف سے جاری کئے جاتے ہیں۔ان میں سے بعض غیر سرکاری تنظیموں کے رہنما اصولوں میں بھی موجود ہیں۔
2. کئی صورتوں میں مخصوص مقصد کیلئے وضع کئے گئے رہنما اصولوں کو بھی لاگو کیا جاسکتا ہے ۔ مثال کے طور پر پرائیوٹ امپلائمنٹ کنوینشن (Private Employment Convention)، 1997 (نمبر 181) یا عالمی ادارہ محنت کے مہاجر محنت کشوں کے بارے میں دستاویزات (کنوینشن نمبر 97 اور 143 اور سفارشات نمبر 86 اور 151) میں شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتیوں کیلئے جن نکات کو ضروری قرار دیا گیا تھا وہ وسیع تر اطلاق کیلئے بھی بہت فائدہ مند ہیں۔ دیگر مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔
3. اکثر صورتوں میں یہاں دیئے گئے اصول اپنے اصل ماخذ کے الفاظ سے مختلف ہیں۔ مفہوم کی بنیاد پر موجودہ رہنما اصول مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے ہیں، تاہم رہنما اصولوں کیلئے الفاظ تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔
4. مندرجہ ذیل ٹیبل میں وہ ماخذ دیئے گئے ہیں جہاں سے رہنما اصول اخذ کیے گئے ہیں دیگر ماخذ یا ذرائع بھی ان میں شامل ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر C97 عالمی ادارہ محنت کے کنوینشن نمبر 97 کو ظاہر کرتا ہے اور R203 عالمی ادارہ محنت کی سفارش نمبر 203 کو ظاہر کرتا ہے اور اسی طرح دیگر حوالہ جات بھی اسی ترتیب کے مطابق ہیں۔ ذرائع کے ماخذ کی فہرست کے نیچے مختصر صورت میں دیا گیا ہے۔
5. مندرجہ ذیل ماخذ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ صرف یہی اصولوں کے ماخذ ہیں۔

(نوٹ کریں کہ سبجیکٹ لائن کا کوئی معیاری یا خاص حوالہ نہیں ہے- اس کا مقصد صرف مجوزہ اصول اور رہنما اصول کا حوالہ دیناہے۔)

عمومی اصول	ذرائع
1. بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق اور دیگر متعلقہ بین الاقوامی لیبر معیارات کی پاسداری	بنیادی اصول اور کام کے حقوق کا عالمی ادارہ محنت کا ڈیکلریشن؛ C29, P29, C98, C100, C105, C111, C138, C182 اور C181؛ ایم ایل سی 2006 (Art.III), انسانی حقوق کا آفاقی ڈکلریشن؛ انسانی حقوق پر اقوامِ متحدہ کے بنیادی دستاویزات؛ اقوامِ متحدہ کے رہنما اصول بنیادی اصول A1، ڈھاکہ پرنسپلز I؛ سی آئی ای ٹی اصول 6؛ آئی آر آئی ایس کوڈ کور اصول اے؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1۔
2. لیبر مارکیٹ اور باوقار روزگار کی ضروریات	بنیادی اصولوں اور کام کے حقوق کے بارے میں عالمی ادارہ محنت کا ڈیلریشن؛ R204 (Para. 15 (e))
3. بھرتی کے عمل کے تمام پہلوؤں سے متعلق قانون سازی اور پالیسیوں کو شامل کرنا۔	C88, C181, P29 (Art.2 (c)(i))؛ ڈھاکہ پرنسپلز 3؛ عالمی ادارہ محنت کا منصفانہ اقدام۔
4. بھرتی کے عمل مثلاً مہارتوں اور اہلیت کو تسلیم کرنے میں قابلیت، شفافیت اور محنت کشوں کے تحفظ کو فروغ دینا۔	C88, C181, R157 (para.62), R169, C143 (Art.14(b))
5. قانون کا مؤثر نفاذ	C81, C129, C150, C18; P29 اور R203؛ C97 (Art.3) اور C143 (Arts 2-6)؛ سی آئی ای ٹی پرنسپلز 1

عمومی اصول	ذرائع
6. دیگر ممالک سے بھرتی کے دوران انسانی حقوق کی پاسداری	C88 (Art.6 (b)(ii)), C97, C143اور C181 (Art. 8)؛ڈھاکہ اصولوں بنیادی اصول اے، سی آئی ای ٹی پرنسپلز 1
7. محنت کشوں سے فیس یا اخراجات وصول کرنے کی ممانعت	C97 (Art.7 (2)) منسلک I اور منسلک II کےاور Art. 4؛ایم ایل سی 2006 (ریگیولیشن (1) 1.4 اور معیار (A1.4 (5)؛ C181 (Art. 7)، C88 (Art.1)؛R203 ؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپلز 1؛ سی آئی ای ٹی پرنسپلز 3؛وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
8. واضح اور شفاف معاہدے	C97(منسلک I، Art 5 اور منسلک II Art 6) C189 (Art.8(1))؛R86(منسلک para 22)؛ R188 (para. 5)؛R203 (para.4 (e))؛ڈھاکہ پرنسپلز 2 اور 4؛ سی آئی ای ٹی پرنسپلز 4؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپلز 3؛وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
9. تارکینِ وطن ملازمت کی شرائط وضوابط پر کسی دباؤ کے بغیر آزادانہ طور پر اتفاق کریں	R188 (para.5)ڈھاکہ پرنسپلز 2؛ سی آئی ای ٹی پرنسپلز 4؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپلز 3؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
10. مفت، جامع اور درست ترین معلومات کی فراہمی	C88, C97 (arts 2 &3)؛ C181, C189 (Art.7), R201, R86 (para.5), R151 (paras7(1) & 24اور R203 (para.4 (e))
11. شناختی دستاویزات، نقل وحرکت کی آزادی	C143(دیباچہ (Art 1& 14 (a))؛C189 (Art.9 (c))؛ڈھاکہ پرنسپلز 4 ؛ آئی آر آئی ایس ضابطہ اخلاق 2 ؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
12. ملازمت کا خاتمہ اورآجر تبدیل کرنے کی اجازت	C189 (Arts 7 & 8)اور R188 (Para.15)
13. شکایات اور دیگر تنازعات حل کرنے کے نظام کار تک رسائی	C97(منسلک I، Art 8 اور منسلک II، Art 13)؛C143 (Art.5 ,6 & 9 (2))؛ R151 (paras 32-34)؛ C181 (Arts 10 & 14)؛ C189 (Arts 16)؛P29 (Art. 4)؛ایم ایل سی 2006 (معیاری (A1.4 (7)؛R203 (Para. 8 (c)؛ ڈھاکہ پرنسپلز III، پرنسپل 9 ؛ سی آئی ای ٹی پرنسپلز 10؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپلز 5؛وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1

عمومی اصول	ذرائع

الف۔ حکومتوں کی ذمہ داریاں

1. انسانی حقوق اور دیگر بین الاقوامی معیارات کی پاسداری، تحفظ اور اطلاق کی ذمہ داری	عالمی ادارہ محنت کے بنیادی اصول اور کام پر حقوق؛ C29,P29,C87,C98,C100,C105,C111,C138,C182 & C181؛انسانی حقوق پر آفاقی ڈیکلریشن؛ آئی سی سی پی آر اور آئی سی ای ایس سی آر؛ اقوامِ متحدہ کے رہنما اصول بنیادی اصول A2؛ڈھاکہ پرنسپلز، پلرز I، پرنسپل 6
2. فریقِ ثانی (بھرتی کیلئے رابطے کے ایجنٹ) کے انسانی حقوق کے استحصال سے تحفظ فراہم کرنا	عالمی ادارہ محنت ایم این ای ڈیکلریشن؛ اقوامِ متحدہ کے رہنما اصول
3. بھرتی کی قومی منصفانہ پالیسی اور قومی قوانین اور ضوابط کا جائزہ اور انہیں مضبوط بنانا	P29 (Art. 1 (2)); C181 (Art.13), R203; R204 (Paras 1 (a), 4 (h), 9;اقوامِ متحدہ کے رہنما اصول بنیادی اصول 2 اور عملی اصول (a) 3؛ڈھاکہ پرنسپلز پلر I
4. اس بات کی یقین دہانی کہ متعلقہ قوانین اور ضوابط بھرتی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کریں، اور یہ کہ ان کا اطلاق ایسے محنت کشوں پر ہو جن کو نازک صورتحال کا سامنا ہو۔	P29 (Art.2 (c) (i))؛ڈھاکہ پرنسپل 3؛ مجملہ C97, C111, C143, C169, C181 (Art.8), C189; R204; CEDAW, ICERD ایضاً
5. قوانین اور ضوابط کا اطلاق اور اس بات کی یقین دہانی کہ بھرتی کرنے والے قانون کے اندر رہتے ہوئے کام کریں	C81,C88,C97, (Art. 3 Annex I & II); C129, C150 & C181 (Arts 3 & 14)؛ P29 اور R203؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 1؛ اقوامِ متحدہ کے رہنما اصول (a) 3
6. محنت کشوں پر فیس لاگو کرنے یا اخراجات وصول کرنے کی ممانعت	C97؛ایم ایل سی 2006 (اصول 1.4 (1) اور معیار اے (5) 14؛ C181 (Art.7); C88 (Art.1); R203؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 1؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 3؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1.
7. اس بات کی یقین دہانی کہ ملازمت کے معاہدے واضح، شفاف اور مکمل ہوں اور ان کی پاسداری کی جائے۔	C97(منسلک I Art. 5 اور منسلک II Art. 6)، R86؛C189 (Art.8(1))(منسلک para. 22)؛ R188 (para.5)؛ڈھاکہ پرنسپلز 2 اور 4؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 4؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 3؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1

عمومی اصول	ذرائع
8. شکایات اور دیگر تنازعات کے حل کیلئے نظام کار کی دستیابی	R151 ؛ C143 (Arts 5, 6 and 9(2));C97 (I, Art. 8 and Annex II, Art. 13) C181 (Arts 10 and 14), C189 (Art. 16);(Paras 32–34) ؛ایم ایل سی 2006(معیار اے 1.(7) 4؛(c) R203 (para. 8؛ڈھاکہ پرنسپلز پلر III؛پرنسپل 9؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 10؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 5؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
9. متعلقہ سرکاری اداروں، محنت کشوں اور آجروں کی تنظیموں اور تمام لیبر بھرتی کرنے والوں کے نمائندوں کے درمیان تعاون	C181 (Art. 13)اور R188 (Part III)؛ R203 (Para. 13(a))؛ اقوام متحدہ رہنما اصول بنیادی اصول 8
10. لیبر مارکیٹ کی ضروریات اور باوقار روزگار	عالمی ادارہ محنت کا بنیادی اصول اور کام کے حق کا ڈیکلریشن؛ R204 (Para. 15 (e)
11. شفاف اور قانونی طریقے سے بھرتی اور آگاہی پھیلانے کے ساتھ ساتھ مفت، جامع اور درست معلومات کی فراہمی کی ضرورت	C97 (Arts 2 & 3) R203 (para. 4)
12. بحرانی صورتحال میں انسانی حقوق کی پاسداری	C97 (Annex II, Art. 7)؛ R86 (Annex)؛ بین الاقوامی لیبر کانفرنس، 105واں سیشن، 2016؛ عبوری امن کیلئے کمیٹی برائے روزگار اور باوقار روزگار کی رپورٹ؛ اور اقوام متحدہ کے رہنما اصول بنیادی اصول 7؛
13. بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق اور دیگر متعلقہ بین الاقوامی لیبر معیارات کے موافق دوطرفہ اور کثیر طرفہ معاہدوں کی تکمیل اور اطلاق	عالمی ادارہ محنت کے بنیادی حقوق اور کام کے حق کے بنیادی اصول؛ C88 (Art. 6(b)(ii)اور (iii)); C97 (Arts 3(2), 7(1)اور C181 (Art. 8(2)); C143 (Arts 4 and15); 10)
14. اپنی افرادی قوت اور سپلائی چین میں بھرتی کے استحصال کے خلاف تحفظ	C94؛ بین الاقوامی لیبر کانفرنس 105واں سیشن، 2016، رپورٹ IV، عالمی سپلائی چین میں باوقار روزگار
ب۔ کاروباری اداروں اور ملازمت فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کی ذمہ داریاں	
15. انسانی حقوق کی پاسداری	عالمی ادارہ محنت کا بنیادی اصول اور کام کے حق کا ڈیکلریشن، C181 (Arts 3, 4, 11اور 12); C29اور C100, C87, C98, P29, C105, C111, C138, C182؛ عالمی ادارہ محنت ایم این ای ڈیکلریشن (para 8)؛ اقوامِ متحدہ رہنما اصول بنیادی اصول اے 2؛ ڈھاکہ پرنسپلز پلر II
16. لیبر مارکیٹ کی ضروریات اور باوقار روزگار	بنیادی اصولوں اور کام کے حق کے بارے میں عالمی ادارہ محنت کا ڈیکلریشن؛ R204 (Para. 15(e));
17. بھرتی کئے گئے محنت کشوں اور ملازمت تلاش کرنے والوں سے بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات وصول نہ کیے جائیں	مجملہ C97 (Art. 7; Art. 4 of Annexes I and II)؛ ایم ایل سی 2006(ضابطہ 1.4(1) اور معیار اے 1.4(5); R203؛ C88 (Art. 1)اور C181 (Art. 7؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 2؛ ویریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
18. کاروباری اداروں کو پاسپورٹ، شناختی دستاویزات، معاہدہ اپنے پاس نہیں رکھنا چاہیئے۔	C189 (Art. 9(c))؛ ڈھاکہ پرنسپل 4؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 2 ؛ویریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
19. محنت کشوں کی رازداری کو تحفظ فراہم کریں اور ان کی معلومات کے تحفظ کی یقین دہانی کریں۔	C181 (Art. 6); R188 (Para. 12(1))؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 4
20. ایسی اسکیمیں بنانا جن سے بھرتیوں کے پیشہ ورانہ معیارات کو فروغ حاصل ہو۔	C181، سی آئی ای ٹی پرنسپلز

1. لیبر بھرتی کرنے والے افراد اور ادارے

21. لیبر بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ قابلِ اطلاق قوانین اور بنیادی اصولوں اور کام کے حق کی پاسداری کریں	بنیادی حقوق اور کام کے حق کے بارے میں عالمی ادارہ محنت کا ڈیکلریشن؛ C181 (Arts 3, 4, 11 and 12); C29 and P29, C87, C98, C100C105, C111, C138, C182؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 2؛ ڈھاکہ پرنسپلز کور پرنسپلز بی

عمومی اصول	ذرائع
22. لیبر بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ آبائی وطن، عبوری ملک اور منزل مقصود کے ملک کے قانون کی پاسداری کریں۔	C181 (Arts 3 and 8)؛ بنیادی اصولوں اور کام کے حقوق کے بارے میں عالمی ادارہ محنت کا ڈیکلریشن؛ ایم ایل سی (Art.III) 2006؛ سی آئی ای ٹی پرنسپلز 1 اور 6؛ آئی آر آئی ایس کوڈ کور پرنسپل اے؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1؛ ڈھاکہ پرنسپلز کور بی
23. ایک سے دوسرے ملک میں کام کرنے والے لیبر بھرتی کرنے والوں کو دوطرفہ اور کثیر طرفہ ہجرت کے معاہدوں کی پاسداری کرنی چاہیئے۔	C88, R83, C181 (Art. 8(2)); C189 (Art. 15(1))
24. لیبر بھرتی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ کام اور رہائش کا انتظام ویسا ہی ہو جیسا کہ بھرتی کرتے وقت محنت کش سے وعدہ کیا گیا تھا۔	C189 (Arts 7 and 8); R188 (Para. 5)؛ سی آئی ای ٹی ضابطہ اخلاق پرنسپل 3
25. عارضی طور پر بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کو اس بات کی یقین دہانی کرنی چاہیئے کہ ایجنسی اور محنت کشوں کی خدمات حاصل کرنے والے کاروباری اداروں کی ذمہ داریاں واضح طور پر تقسیم کر دی گئی ہیں اور ان میں محنت کشوں کو کافی تحفظ حاصل ہو۔	C181 (Arts 11(g) اور 12؛ C97 اور C143 اور مہاجر محنت کشوں کے بارے میں اقوامِ متحدہ کا کنونشن؛ (R188 (Para. 8(a)؛ ڈھاکہ پرنسپلز کور پرنسپل بی

2. آجر

26. آجروں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ ملازمین کے تحریری معاہدے مکمل اور شفاف ہوں اور محنت کش نے ان کو سمجھ لیا ہو۔	C97 (Annex I, Art. 5 and Annex II, Art. 6); C189 (Art. 8(1)); R86 (Annex, Art. 22); R188 (Para. 5)؛ ڈھاکہ پرنسپلز 2 اور 4 اور ضمیمہ 2؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 4؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 3؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
27. تدارک کیلئے شکایات اور تنازعات کے نظام کار تک موٴثر رسائی	C181 (Arts 10, 13 and 14); C189 (Art. 16); P29 (Art. 4)؛ ایم ایل سی، 2006 (معیار اے (R203 (Para. 8(c)) 14(7)؛ ڈھاکہ پرنسپلز پلر III، پرنسپل 9؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 10؛ آئی آر آئی ایس کوڈ پرنسپل 5؛ وریتے ضابطہ اخلاق ٹول 1
28. آجروں کو چاہیئے کہ وہ تمام محنت کشوں کو لیبر قوانین اور بین الاقوامی لیبر معیارات کے مطابق تحفظ فراہم کریں چاہے ان کی ملازمت کی حیثیت کوئی بھی ہو۔	بنیادی پرنسپل اور کام کے حق کا ڈیکلریشن؛ آئی آر آئی ایس ضابطہ اخلاق، کور پرنسپل اے، R198
29. آجروں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ محنت کشوں کے تنظیم سازی اور اجتماعی سوداکاری کا حق محفوظ رہے۔	C87, C98 and C181 (Arts 4, 11 and 12)؛ ڈھاکہ پرنسپل 6
30. آجروں کو چاہیئے کہ وہ محنت کشوں کو بھرتی کرنے والوں یا عارضی کام فراہم کرنے والی ایجنسیوں کو ہڑتال کرنے والے محنت کشوں کی جگہ دوسرے لوگوں کو بھرتی نہ کرنے دیں۔	C87 اور C98 اور بنیادی اصول اور کام کا حق؛ C181 (Art. 4); R188 (Para. 6؛ ڈائجسٹ آف ڈیسیشنس اینڈ پرنسپلز آف دی فریڈم آف ایسوسیئشن کمیٹی، پانچواں (نظر ثانی شدہ) ایڈیشن۔ 2006 paras 632 اور 633؛ سی آئی ای ٹی پرنسپل 7؛ ڈھاکہ پرنسپلز .6
31. آجروں کو چاہیئے کہ وہ مہاجر محنت کشوں کی ملازمت تبدیل کرنے یا اپنے آبائی وطن واپسی کی خواہش کا احترام کریں۔	C29; C189 (Art. 8(4)); R188 (Para. 15)؛ ڈھاکہ پرنسپلز 10

©Arthur Ancion

©Arthur Ancion

عالمی ادارہ محنت (ILO)

بنیادی اصول اور جائے کار پر حقوق سے متعلقہ برانچ

(FUNDAMENTALS)

fundamentals@ilo.org

www.ilo.org/fundamentals

مہاجر محنت کشوں سے متعلقہ برانچ

(MIGRANT)

migrant@ilo.org

www.ilo.org/migration

www.ilo.org/fairrecruitment

ISBN 978-92-2-133648-8

9 789221 336488